معتکف کا مواجہہ شریف پر حاضری دینا

مجیب: ابو شاھد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3749

تاریخ اجراء: 20 شوال المکرم 1446ھ / 19 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مواجہہ شریف پر جانے سے سنت اعتکاف باقی رہے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مواجہہ شریف پر جانے سے سنت اعتکاف باقی رہے گا بشرطیکہ مسجد یا فنائے مسجد سے ہی آنا جانا ہو۔

چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”فِنائے مسجد جو جگہ مسجد سے باہَر اس سے مُلحَق ضروریاتِ مسجد کے لیے ہے، مثلًا: جوتا اتارنے کی جگہ اور غُسل خانہ وغیرہ اِن میں جانے سے اِعتِکاف نہیں ٹوٹے گا۔“ (مزید آگے لکھتے ہیں) ”فنائے مسجد اس مُعاملہ میں حکمِ مسجد میں ہے۔“ (فتاویٰ امجدیہ، کتاب الصوم، ج 1، ص 399، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”جب وہ مدارس متعلّقِ مسجد، حدودِ مسجد کے اندر ہیں اُن میں اور مسجد میں راستہ فاصل نہیں صرف ایک فصیل سے صحنوں کا امتیاز کر دیا ہے، تو ان میں جانا مسجد سے باہر جانا ہی نہیں، یہاں تک کہ ایسی جگہ معتکف کو جانا، جائز کہ وہ گویا مسجد ہی کا ایک قطعہ ہے۔

وھذا ما قال الامام الطحاوی انّ حجرۃ امّ المؤمنین من المسجد، فی ردّ المحتار عن البدائع لو صعد ای: المعتکف المنارۃ لم یفسد بلا خلاف لانّھا منہ لانّہ یمنع فیھا من کلّ ما یمنع فیہ من البول ونحوہ فاشبہ زاویۃ من زوایا المسجد“

یعنی یہی بات امام طحاوی نے فرمائی کہ اُمُّ المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا حجرہ مسجد کا حصہ ہے۔ ردالمحتار میں بدائع سے ہے کہ اگر معتکف منارہ پر چڑھا، تو بالاتفاق اس کا اعتکاف فاسد نہ ہو گا، کیونکہ منارہ مسجد کا حصہ ہے۔ اس کی دلیل

یہ ہے کہ اس میں ہر وہ عمل مثلاً: بول وغیرہ منع ہے، جو مسجد میں منع ہے، تو یہ مسجد کے دیگر گوشوں کی طرح ایک گوشہ ٹھہرا۔" (فتاوی رضویہ، باب الوتر والنوافل، ج 7، ص 453، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net